سوال

(69) لڑکی لڑکے کے ناجائز تعلقات کے متعلق ان کے والدین کو بتانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے علم میں ہے کہ میرے ایک دوست واقف کار کی لڑکی کسی دوسرے لڑکے کے ساتھ گھومتی پھرتی ہے۔ کیا میں اس کے والدین کو بتادوں یا لڑکی کے اس جُرم کو چھپاؤں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک مسلمان کے عیب کو چھپایا تو اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیب کو چھپائے گا۔ ،،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک عیب کا تعلق تو انسان کی ذاتی زندگی سے ہے، جیسے ایک شخص شراب پیتا ہے، آپ نے اُسے نصیحت کردی، اس نے نہیں مانی اور آپ اس سے کنارہ کش ہوگئے۔ الا یہ کہ اسلامی حکومت ہو، آپ کے ساتھ ایک گواہ اور بھی ہو تو اُسے قاضی یا حاکم کے پاس حد کے نفاذ کے لیے رپورٹ کیا جاسکتا ہے۔

اور دوسرا ایک عیب ایسا ہے جس کا تعلق معاشرے سے ہے۔ آپ نے جو سوال کیا ہے اس میں ایک شخص نہیں دو شخص ملوث ہیں۔ ایک خاندان نہیں بلکہ دو خاندانوں کی عزت کا سوال ہے۔ ایک منکر کھلم کھلا کیا جارہا ہے اور منکر کے بارے میں تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ اسے مٹانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

طاقت ہے تو طاقت سے، ورنہ زبان سے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے اسے برا جاننا چاہیے، (صحیح مسلم، الایمان، حدیث: 49)

اس لیے اگر آپ دونوں کو سمجھا سکتے ہوں یا ان دونوں میں سے ایک کو بھی سمجھا کر اسے اس بدی سے باز رکھ سکتے ہوں تو ایسا کرنے کی کوشش کریں اور اگر باز نہ آئیں تو پھر ان کے والدین کو آگاہ کریں۔ والدین اپنے اپنے بچے کے ولی ہیں، ان کی اصلاح کے ذمہ دار ہیں، اس لیے اب وہ جانیں اور ان کے بچے، آپ اپنی ذمہ داری سے فارغ ہوگئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

اخلاق وآداب کے مسائل، صفحہ: 393